سوال

(41) نمازِجنازہ بلند آواز میں پڑھنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازِجنازہ بلند آواز میں پڑھنا جائز ہے؟ اور نبی کریم ﷺ نے خود پڑھایا ہے؟ حوالہ سے وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلند آواز سے جنازہ پڑھانے کا جواز ہے۔ چنانچہ صحیح مسلم میں عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے :

'صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى جَنَازَةٍ فَحَفِظْتُ مِن دُعَائِهِ، وَهُوَيَقُولُ : اَللّٰهُمَّ اغْفِرلَهٗ وَارحَمهُ' (صحیح مسلم ،بَابُ الدُّعَاءِ لِلْمَيِّتِ فِي الصَّلَاةِ، رقم : ۹۶۳)

رسول ا ﷺ نے ایک جنازہ پڑھا۔ آپ ﷺ کی دعا سے میں نے یاد کیا۔ آپ فرمارہے تھے : اے ا !اس میت کو معاف کردے اور اس پر رحم فرما!الخ۔''

اخیر میں کہتے ہیں کہ

'حَتّٰى تَمَنَّيتُ اَن اَكُونَ اَنَا ذٰلِكَ المَيِّتُ'

''یہاں تک کہ (دعا پرتاثیر ہونے کی بناء پر) مجھے آرزو پیدا ہوئی کہ میں ہی یہ میت ہوتا۔''

اور نسائی کی روایت میں سماع کی تصریح بھی موجود ہے اور واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے۔

'فَسَمِعتُهٗ يَقُولُ : اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ ...الخ' (سنن ابن ماجه ،بَابُ مَا جَاءَ فِي الدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجِنَازَةِ، رقم : ۱۴۹۹) ، (سنن اَبي داوٗد، بَابُ الدُّعَاءِ لِلْمَيِّتِ، رقم : ۳۲۰۲)

''میں نے آپ ﷺ سے سنا، فرمارہے تھے : اے اللہ! فلاں بن فلاں تیرے ذمے ہے...''

اسی طرح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں بھی سماع کی تصریح ہے، جس میں مذکور ہے کہ آپ نے دعا کرتے ہوئے فرمایا : '' اَللّٰهُمَّ أَنتَ رَبُّهَا...الخ'' (سنن اَبي داوٗد، بَابُ الدُّعَاءِ لِلْمَيِّتِ، رقم : ۳۲۰۰)

علامہ شوکانی رحمہ اللہ رقمطراز ہیں :

’جَمِیعُ ذٰلِکَ یَدُلُّ عَلٰی اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ جَہَرَ بِالدُّعَاءِ ، وَہُوَ خِلَافُ مَاصَرَّحَ بِہٖ کَجَمَاعَۃٍ مِن استِحبَابِ الاِسرَارِ بِالدُّعَاءِ ۔ وَقَد قِیلَ : اِنَّ جَہرَہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ بِالدُّعَاءِ لِقَصدِ تَعلِیمِہِم ۔ قَالَ : وَالظَّاہِرُ اَنَّ الجَہرَ ، وَالاِسرَارَ بِالدُّعَاءِ جَائِزَانِ ، اِنتَہٰی ‘ (المرعاۃ : ۲/۴۷۸)

مندرجہ بالا روایات میں خود رسول ا ﷺ کے جہری جنازہ پڑھانے کا تذکرہ ہے ، کیونکہ سماع بلا جہر ناممکن ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3 ، کتاب الجنائز : صفحہ : 111

محدث فتویٰ